حرفِ آغاز

زیرِ نظر کتاب ایم اے تاریخ (پرچہ اول۔ تاریخ اسلام) کے طلبا و طالبات کی رہنمائی کے لئے لکھی گئی ہے۔ مگر یہ بیک وقت بی اے (اسلامیات، تاریخ) ایم اے اسلامیات اور ایم اے عربی کے نصاب پر بھی حاوی ہے۔ طوالتِ نصاب افراطِ کتب، قلّت وسائل اور تنگیٔ وقت طلبا کے لیئے سدِّ راہ بنتے ہیں۔ چند خوش بخت طالب علم جنہیں وقت اور وسائل بھی میسّر ہیں نصاب کی مجوزہ کتابوں تک دسترس نہیں رکھتے۔ کتابیں میسّر آ جانے کے بعد بھی وہ مطلوبہ، مفید اور غیر متعلق مواد میں تمیز نہیں کر سکتے کیونکہ مجوزہ نصابی کتابیں طلبا کے لئے نہیں بلکہ عام قارئین اور بعض حالات میں علماء کے لئے کار آمد ہوتی ہیں امتحان کی تیاری کے دوران طلبا ان سے استفادہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ یونیورسٹی کے طلبا و طالبات کو تو پھر بھی فاضل اساتذہ کی رہنمائی اور لائبریری کی سہولتیں حاصل ہوتی ہیں مگر پرائیویٹ امیدواروں کو نوع بہ نوع پریشانیوں اور چند در چند مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان عوامل کا فطری نتیجہ ہے کہ اُمیدوار پورے نصاب پر حاوی نہیں ہو پاتے اور نہ ہی انھیں سوالات کے صحیح جوابات لکھنے کا اسلوب آتا ہے۔ زیرِ نظر کتاب کا مقصد طلبا کی مشکلات کا ازالہ کرنا، انھیں گراں بار کتابوں سے بے نیاز کرنا اور امتحانی نقطۂ نظر سے موزوں، مدلل، جامع اور مستند مواد مہیّا کرنا ہے۔ لہٰذا کتاب میں سوال و جواب کا انداز اختیار کیا گیا ہے۔

اس طرز کی کتابیں عام طور پر کتابت و طباعت کے معیار سے نہایت پست ہوتی ہیں اور ان میں دقّتِ نظر، وسعتِ معلومات، ربط و ضبط اور حسنِ ترتیب و تلخیص کی خوبیوں کا فقدان ہوتا ہے۔ میں نے جہاں طلبا کی ضروریات کو اوّلین اہمیت دی ہے وہاں تاریخ اسلام کے مہتمم بالشان موضوع کے مطابق کتاب کے علمی وقار و معیار اور اسلوب و بیان کی متانت کو ہر وقت پیشِ نظر رکھا ہے۔ اور حتی الامکان یہ سعی کی ہے کہ میرے اپنے افکار و نظریات کسی عنوان بھی تحریر میں منعکس نہ ہوں۔ کتاب کی ترتیب و تالیف کے دوران میں نے متقدمین، متوسطین، متاخرین اور معاصرین علمائے تاریخ کی کاوشوں سے بھرپور استفادہ

مضمون	صفحہ
نتائج	۱۶۴
جنگِ صفین	۱۶۵
حکمین کا تقرر	۱۶۷
حکمین کا فیصلہ	۱۶۸
جنگ صفین کی اہمیت واثرات	۱۷۰
خوارج	۱۷۱
شیعانِ علی	۱۷۴
مرجئہ	۱۷۶
سیرت وکردار	
تعارف	۱۷۷
علم وفضل	۱۷۸
زہد وعبادت	۱۷۹
ذاتی صلاحیتیں	۱۸۰
سیرۃ مرتضوی پر جامع تبصرہ	۱۸۱
خلافتِ راشدہ کی خصوصیات	۱۸۲
خلفائے راشدین کا نظام حکومت اور معاشرتی وثقافتی حالات	۱۸۶
عہد بنو امیہ	
امیر معاویہ کا داخلی وخارجی استحکام	۱۹۵
حادثہ کربلا	۲۰۶
بیعت پر اصرار	۲۰۷
کی آمد	۲۱۰

مضمون	صفحہ
میدان کربلا	۲۱۱
شہادت عظمیٰ	۲۱۲
نتائج	۲۱۴
کیا سانحہ کربلا تاریخ اسلام پر سیاہ دھبہ ہے ۔	۲۱۷
عبداللہ بن زبیر کی سیرت وکردار	۲۲۰
توابین ومختار ثقفی کی بغاوت	۲۲۲
محاصرہ مکہ	۲۲۳
عراقیوں کی غداری	۲۲۵
عبدالملک بن مروان	۲۲۷
خاندان امیہ کا حقیقی بانی	۲۳۲
ولید اول کی سیرت وکردار	۲۴۳
حجاج بن یوسف کے کارنامے	۲۴۷
سلیمان بن عبدالملک کی خارجہ پالیسی اور کردار	۲۵۲
حضرت عمر بن عبدالعزیز سیرت وکردار	۲۶۴
	۲۶۸
مہمات	۲۷۴
عباسی تحریک کی ابتدا اور عروج	۲۸۱

مضمون	صفحہ
ابو مسلم خراسانی	۲۸۲
بنو اُمیہ کے زوال کے اسباب	۲۹۰
اموی دَورِ حکومت میں علم و ادب	۳۰۹

بابِ چہارم

خلافتِ بنو عباس

مضمون	صفحہ
ابو العباس سفاح کے عہدِ حکومت	۳۲۵
منصور اور خاندان بنو عباس	۳۳۱
منصور کے کارنامے	۳۴۰
سیرت و کردار	۳۴۴
الحاد و زندقہ کا فتنہ	۳۵۱
ہارون رشید کا زمانہ	۳۶۶
جنگ تخت نشینی	۳۸۵
مامون رشید کے عہد کے واقعات	۳۹۳
امین الرشید و مامون رشید میں اختلافات	۴۰۵
مامون رشید کے عہد میں علمی ترقیاں	۴۰۴
جعفر متوکل علی اللہ اور عباسیوں کا دورہ انحطاط	۴۱۶
ہلاکو خاں اور سقوطِ بغداد	۴۲۱

تحریکیں :

مضمون	صفحہ
معتزلہ	۴۲۸
اشاعرہ	۴۳۲
اسمٰعیلیہ	۴۳۴
قرامطہ	۴۳۸
عباسی حکومت کا زوال	۴۴۳
تہذیب و تمدن	۴۶۲
فنونِ لطیفہ	۴۶۹

نیو بک پیلس چوک اردو بازار لاہور، پاکستان

فہرست

مضمون	صفحہ
باب اوّل:	
آغازِ اسلام تا وصالِ نبویؐ	۱۳
ظہورِ اسلام سے قبل	″
ظہورِ قدسی سے قبل مملکتِ مکّہ	۲۳
آغازِ تبلیغ	۳۲
ہجرتِ مدینہ	۴۰
فتح کے اسباب	۶۱
صلح نامہ حدیبیہ	۶۳
تجدیدِ معاہدہ کی سعیٔ ناکام	۷۱
خطبۃ الوداع	۷۶
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معمارِ ملت	۸۰
صنم پرستی کا خاتمہ	۸۲
اخلاقی انقلاب	۸۳
رسولؐ بحیثیت معلم و مربی	۸۴
رسولؐ بحیثیت شارح کتاب اللہ	۸۵
رسول بحیثیت شارح	۸۶

مضمون	صفحہ
رسول بحیثیت قاضی	۸۷
رسول بحیثیت حاکم و فرمانروا	″
باب دوم:	
خلافتِ راشدہ	
حضرت ابوبکر صدیق	
خلافت کی مشکلات	۸۹
فتنۂ ارتداد	
مانعین زکوٰۃ و مدعیانِ نبوت	۹۱
اسامہ بن زید کے لشکر کی روانگی	۹۳
مرتدین کا استیصال	۹۵
فتنۂ بحرین	۱۰۰
صدیق اکبرؓ کا استحکام	۱۰۱
صدیق اکبرؓ کی سیرت اور خدمات	۱۰۲
انتخابِ خلافت	۱۰۴
خطبۂ خلافت	۱۰۵
خدماتِ صدیقی	۱۰۶
نظامِ خلافتِ راشدہ کی اساس	۱۰۸

مضمون	صفحہ
حضرت عمرؓ	
فتوحات:	
دُنیا کا عظیم ترین فاتح	۱۱۰
تسخیرِ ایران و عراق	۱۱۱
جنگ قادسیہ	۱۱۴
فتح مدائن	۱۱۵
فتوحاتِ شام و فلسطین	۱۱۷
معرکۂ یرموک	۱۱۸
خالد بن ولید کی معزولی	۱۱۹
تسخیرِ مصر	۱۲۰
فتوحاتِ فاروقی پر تبصرہ	۱۲۱
حضرت عمر فاروقؓ کا نظامِ سلطنت	۱۲۲
صوبائی نظام	۱۲۴
معاشی نظام	۱۲۹
زرعی نظام	۱۲۷
عدالتی نظام	۱۲۸
فوجی نظام	۱۳۰
عمری اصلاحات	۱۳۳
ذمیوں سے سلوک اور اعتراضات	۱۳۴
پابندیاں	۱۳۷
مسلمانوں کی رواداری کے اثرات	۱۳۸
سیرت و کردار حبِ رسولؐ	۱۳۹

مضمون	صفحہ
ذاتی صلاحیتیں	
عثمان غنیؓ	
فتنۂ سبائیت	
ابوذر غفاری اور عبداللہ بن سبا	۱۴۳
حضرت علیؓ اور اکابر صحابہؓ	۱۴۴
مدینہ پر حملہ	۱۴۵
محاصرہ	۱۴۶
شہادت	۱۴۸
شہادت کے نتائج	۱۵۱
سیرت و کردار	
تعارف	۱۵۳
ذاتی صلاحیتیں	۱۵۴
عفو و تحمل	۱۵۵
خشیتِ الٰہی	ایضاً
فتوحات: مصحف صدیقی کی اشاعت	۱۵۶
حضرتِ علیؓ	
انتخابِ خلافت	۱۵۷
مشکلات کا آغاز	۱۵۸
امیر معاویہ کی معزولی کے اثرات	۱۵۹
جنگِ جمل	۱۶۰
عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضری	۱۶۳